Roll No. : .... Total Pages : 5

1701

First Year Arts Examination, 2017

URDU LITERATURE

Paper–I

(Urdu Prose)

Time : Three Hours

Maximum Marks : 100

PART–A [Marks : 20]

(खण्ड–अ)

Answer all questions (50 words each).

All questions carry equal marks.

सभी प्रश्न अनिवार्य हैं। प्रत्येक प्रश्न का उत्तर 50 शब्दों से अधिक न हो। सभी प्रश्नों के अंक समान हैं।

PART–B [Marks : 50]

(खण्ड–ब)

Answer *five* questions (250 words each). Select *one* question from each unit. All questions carry equal marks.

प्रत्येक इकाई से **एक-एक** प्रश्न चुनते हुए, कुल **पाँच** प्रश्न कीजिए। प्रत्येक प्रश्न का उत्तर 250 शब्दों से अधिक न हो। सभी प्रश्नों के अंक समान हैं।

PART–C [Marks : 30]

(खण्ड–स)

Answer any *two* questions (300 words each).

All questions carry equal marks.

कोई **दो** प्रश्न कीजिए। प्रत्येक प्रश्न का उत्तर 300 शब्दों से अधिक न हो। सभी प्रश्नों के अंक समान हैं।

PART - A

نوٹ: اس پارٹ کے سبھی سوالات حل کرنے ہیں۔

سوال 1: مندرجہ ذیل دس سوالوں کے جواب دیجیے۔ جواب پچاس الفاظ سے زیادہ کا نہ ہو۔

(i) آپ کے نصاب میں شامل کتاب ''معیارِ ادب'' کس نے مرتب کی ہے؟ نام اور عہدہ تحریر کیجیے اور وہ کہاں سے شائع ہوئی، پبلشر کا نام بتائیے۔

(ii) سبق ''سیر پہلے درویش کی'' اور ''لکھنؤ کی رئیسانہ زندگی کی ایک جھلک'' کے مصنّفین کے نام تحریر کیجیے۔

(iii) ''جس شخص کو جس شغل کا شوق ہو اور وہ اُس میں بے تکلّف عمر بسر کرے، اُس کا نام عیش ہے۔'' یہ جملہ کس کا ہے؟ کہاں سے لیا گیا ہے؟ کس کو مخاطب کر کے لکھا گیا ہے؟

(iv) فورٹ ولیم کالج کے پانچ مصنّفین کے نام تحریر کیجیے۔

(v) ''کلیم دولت آباد میں'' سبق کے مصنّفین کا نام تحریر کیجیے۔

(vi) محمد حسین آزاد اور حسن نظامی کے کون سے مضامین آپ کے نصاب میں شامل ہیں؟ سبق کے نام تحریر کیجیے۔

(vii) پطرس کا اصلی نام لکھیے۔ یہ کب اور کہاں پیدا ہوئے اور وفات کب ہوئی؟

(viii) پریم چند کا اصلی نام کیا ہے؟ یہ کہاں پیدا ہوئے اور اُن کا کون سا افسانہ آپ کے نصاب میں شامل ہے؟

(ix) آلِ احمد سرور اور خورشید الاسلام کے کون سے تنقیدی مضامین آپ کے نصاب میں شامل ہیں۔اُن کے نام لکھئے۔

(x) ''علم سے عمل نہیں آجاتا۔علم کو عمل میں لانا علم سے باہر اور علم سے برتر ہے اور مشاہدہ آدمی کی زندگی کو درست اور اس کے علم کو باعمل یعنی اُس کے برتاؤ میں کر دیتا ہے۔'' یہ قول کس کا ہے اور کس ادیب نے اپنے مضمون میں لکھا ہے؟ دونوں کے نام تحریر کیجئے۔

PART - B

نوٹ: اس حصہ میں سے ہر یونٹ میں سے ایک سوال کرنا لازمی ہے۔اس طرح کل پانچ سوالوں کے جواب تحریر کیجئے۔

Unit - I

سوال 2: ''سیر پہلے درویش کی'' کہانی کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

یا

مندرجہ ذیل اقتباس کا مفہوم مع سیاق وسباق کے تحریر کیجئے۔

''یہ کوئی نہ سمجھے کہ میں اپنی بے رونقی اور تباہی کے غم میں مرتا ہوں۔جو دُکھ مجھ کو ہے اُس کا بیان تو معلوم مگر اُس بیان کی طرف اشارہ کرتا ہوں۔ انگریز کی قوم میں سے جو اُن روسیاہ کالوں کے ہاتھ سے قتل ہوئے اُن میں کوئی میرا اُمید گاہ تھا اور کوئی میرا شفیق اور کوئی میرا دوست اور کوئی میرا

یار اور کوئی میرا شاگرد۔ ہندوستانیوں میں کچھ عزیز، کچھ دوست، کچھ شاگرد۔ سو وہ سب کے سب خاک میں مل گئے۔ ایک عزیز کا ماتم کتنا سخت ہوتا ہے جو اتنے عزیزوں کا ماتم دار ہو اُس کو زیست کیوں کر نہ دُشوار ہو۔ ہائے اتنے یار مرے کہ جواب میں مروں گا تو میرا کوئی رونے والا بھی نہ ہوگا۔"

Unit - II

سوال3: سرسیّد احمد خاں کی اردو نثر کی خصوصیات بیان کیجئے۔

یا

محمد حسین آزاد کی سوانح حیات کے ساتھ اُن کی نثر کی خصوصیات پر ایک نوٹ تحریر کیجئے۔

Unit - III

سوال4: مولانا ابوالکلام آزاد کی نثر میں کیا کیا خوبیاں پائی جاتی ہیں؟ تحریر کیجئے۔

یا

افسانہ 'نمک کا داروغہ' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

Unit - IV

سوال5: اردو طنز و مزاح میں پطرس کا کیا مقام ہے؟ روشنی ڈالئے۔

یا

مولوی عبدالحق کی نثر کی خصوصیات لکھئے۔

Unit - V

سوال6: آلِ احمد سرور کی تنقید نگاری میں نثر کی اہمیت پر روشنی ڈالئے۔

یا

خورشید الاسلام کی نثر نگاری کے اوصاف لکھیے۔

PART - C

نوٹ: کن ہی دو سوالوں کے جواب تحریر کیجئے۔

سوال7: مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ کے خطوط کی نثری اہمیت پر اُن کے خطوط کے حوالے دے کر تفصیل سے روشنی ڈالئے۔

یا

''اردو افسانہ نگاری میں پریم چند کی افسانہ نگاری کس طرح اپنی مثال آپ ہے۔'' واضح کیجئے۔

سوال8: پنڈت رتن ناتھ سرشار کے سبق ''لکھنؤ کی رئیسانہ زندگی کی ایک جھلک'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

یا

میر امّن کی نثر کی خصوصیات کا جائزہ اس طرح تحریر کیجئے کہ اُن کے متن کے حوالے بھی درج ہوتے چلے جائیں۔